اتوار 2 نومبر، 2025

مضمون_وانمی سزا

سنهرى متىن: 1 يوحنا 1 باب 9 آيت

''ا گراپنے گناہوں کااقرار کریں تووہ ہمارے گناہوں کو معاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچااور عادل ہے۔''

جوابی مطالعه: یسعیاه 55 باب 6،7،7 آیات زبور 103 باب 8،9 آیات برمیاه 31 باب 3 آیت

6۔ جب تک خداوند مل سکتا ہے اُس کے طالب ہو۔ جب تک وہ نزدیک ہے اُسے پکارو۔

7۔ شریر اپنی راہ کو ترک کرے اور بد کاراپنے خیالوں کو اور وہ خداوند کی طرف پھرے اور وہ اُس پر رحم کرے گااور ہمارے خداوند کی طرف کیونکہ وہ کثرت سے معاف کرے گا۔

13۔ کا نٹوں کی جگہ صنوبر نکلے گااور جھاڑی کے بدلے آس کادر خت ہو گااور یہ خداوند کے لئے نام اور ابدی نشان ہو گاجو کبھی منقطع نہ ہو گا۔ 8۔ خداوندر حیم اور کریم ہے۔ قہر کرنے میں د صیمااور شفقت میں غنی۔

9۔ وہ سدا حجمر کتانہ رہے گا۔ وہ ہمیشہ غضبناک نہ رہے گا۔

3۔ خداوند قدیم سے مجھ پر ظاہر ہوااور کہا کہ میں نے تجھ سے ابدی محبت رکھی اِسی لئے میں نے اپنی شفقت تجھ پر بڑھائی۔

درسی وعظ

مائنل میں سے

1۔ متى 4 باب 23 آيت

23۔اوریسوع تمام گلیل میں پھر تار ہااور اُن کے عباد تخانوں میں تعلیم دیتااور باد شاہی کی خوشنجری کی منادی کرتا اور لو گوں کی ہر طرح کی بیاری اور ہر طرح کی کمزوری کو دور کرتار ہا۔

2- متى 5 باب1، 2 آيات

1۔وہ اُس بھیڑ کود کی کر پہاڑ پر چڑھ گیااور جب بیٹھ گیاتواُس کے شاگرداُس کے پاس آئے۔ 2۔اور وہ اپنی زبان ہو کراُن کو یوں تعلیم دینے لگا۔

3- مت6بب9تا13ارات

9۔ پستم اس طرح دعا کیا کروکہ اے ہمارے باپ تُوجو آسان پر ہے۔ تیرانام پاک ماناجائے۔

10۔ تیری بادشاہی آئے۔ تیری مرضی جیسی آسان پر ہوتی ہے زمین پر بھی ہو۔

11۔ ہمارے روز کی روٹی آج ہمیں دے۔

12۔اور جس طرح ہم نے اپنے قر ضداروں کو معاف کیاہے تُو بھی ہمارے قر ض ہمیں معاف کر۔

13۔اور ہمیں آ زمائش میں نہ لا بلکہ برائی سے بچا۔ کیونکہ باد شاہی اور قدرت اور جلال ہمیشہ تیرے ہی ہیں۔ آمین۔

4 2سيموئيل 11 باب2تا6،14،15،26،727 يات

2۔اور شام کے وقت داؤداپنے پلنگ پر سے آٹھ کر باد شاہی محل کی حصت پر ٹھلنے لگااور حصت پر سے اُس نے ایک عور ت کودیکھاجو نہار ہی تھی اور وہ عور ت نہایت خو بصور ت تھی۔

3۔ تب داؤد نے لوگ بھیج کر عورت کا حال دریافت کیااور کسی نے کہا کیاوہ الِعام کی بیٹی بیتِ سبع نہیں جو حِتی اور یاہ کی بیوی ہے؟

4۔اور داؤد نے لوگ بھیج کراُسے بلایا۔وہاُس کے پاس آئی اور اُس نے اُس کے ساتھ صحبت کی کیونکہ وہ اپنی ناپا کی سے پاک ہو چکی تھی۔ پھر وہ اپنے گھر کو چلی گئی۔

5۔اور وہ عورت حاملہ ہو گئی۔سواس نے داؤد کے پاس خبر بھیجی کہ میں حاملہ ہوں۔

6۔اور داؤد نے بوآب کو کہلا بھیجا کہ حِتی اور یاہ کومیرے پاس بھیج دے۔سوبوآب نے اور یاہ کو داؤد کے پاس بھیج دیا۔

14۔ صبح کوداؤدنے یو آب کے لئے ایک خط لکھااور اُسے اور یاہ کے ہاتھ بھیجا۔

15۔اوراُس نے خط میں لکھا کہ اور یاہ کو گھمسان میں سب سے آگے رکھنااور تم اُس کے پاس سے ہٹ جاناتا کہ وہ ماراجائےاور جان بحق ہو۔

26۔جب اور یاہ کی بیوی نے سنا کہ اُس کا شوہر اور یاہ مرگیا تو وہ اپنے شوہر کے لئے ماتم کرنے لگی۔

27۔اور جب سوگ کے دن گزر گئے توداؤد نے اُسے بلوا کر اُس کواپنے محل میں رکھ لیااور وہ اُس کی بیوی ہو گئ اور اُس سے اُس کے ایک لڑکا ہواپر اُس کام سے جسے داؤد نے کیا تھا خداوند ناراض ہوا۔

5_ 2سيموئيل 12 باب 1 تا7، 13، 13 (بحير) (تا،)، 15 (تقا) ، 19 (جب داؤد) (تا:)، 24، 26 آيات

1۔اور خداوندنے داؤد کو ناتن کے پاس بھیجا۔اُس نے اُس کے پاس آ کر کہاکسی شہر میں دو شخص تھے ایک امیر دوسر اغریب۔

2۔اُس امیر کے پاس بہت سے ربوڑ اور گلے تھے۔

3۔ پراس غریب کے پاس ایک بھیڑ کی پٹھیا کے سوا کچھ نہ تھا جسے اُس نے خرید کر پالا تھااور وہ اُس کے اور اُس کے بال بچوں کے ساتھ بڑھی تھی۔وہ اُس کے نوالہ میں سے کھاتی اور اُس کے بیالہ سے پیتی اور اُس کی گود میں سوتی تھی اور اُس کے لئے بطور بیٹی کے تھی۔

4۔اوراُس امیر کے ہاں کوئی مسافر آیا۔سواُس نے اُس مسافر کے لئے جواُس کے ہاں آیا تھا پکانے کے لئے اپنے رپوڑاور گلہ میں سے بچھ نہ لیابلکہ اُس غریب کی بھیڑ لے لی اور اُس شخص کے لئے جواُس کے ہاں آیا تھا پکائی۔

5۔ تب داؤد کا غضب اُس شخص پر بشدت بھڑ کااور اُس نے ناتن سے کہاخداوند کی حیات کی قسم کہ وہ شخص واجب القتل ہے۔

6۔ سواس شخص کواس بھیڑ کا چو گنا بھر ناپڑے گا کیو نکہ اُس نے ایساکام کیااور اُسے ترس نہ آیا۔

7۔ تب ناتن نے داؤد سے کہاوہ شخص تُوہی ہے۔ خداونداسرائیل کاخدابوں فرماتاہے کہ میں نے تجھے مسح کر کے اسرائیل کا باد شاہ بنایااور میں نے تجھے ساؤل کے ہاتھ سے چھڑایا۔

13۔ تب داؤد نے ناتن سے کہامیں نے خداوند کا گناہ کیا۔ ناتن نے کہاخداوند نے بھی تیر اگناہ بخشا۔ تُو مرے گا نہیں۔

15۔۔۔۔وہ لڑ کا جواوریاہ کی بیوی کے داؤد سے پیدا ہوا تھا۔۔۔بہت بیار ہو گیا۔

19۔۔۔۔جب داؤد نے اپنے ملاز موں کو آپس میں پھسپھساتے دیکھا، توداؤد سمجھ گیا کہ لڑ کامر گیا۔

22۔ اُس نے کہا کہ جب تک وہ لڑ کازندہ تھا میں نے روزہ رکھااور میں روتار ہا کیونکہ میں نے سوچا کیا جانے خداوند کو مجھے پر رحم آ جائے کہ وہ لڑ کا جیتار ہے ؟

24۔ پھر داؤد نے اپنی بیوی بت سبع کو تسلی دی اور اُس کے پاس گیا اور اُس سے صحبت کی اور اُس کے ایک بیٹا ہوا اور داؤد نے اُس کا نام سلیمان رکھا اور وہ خداوند کا پیار اہوا۔

6- زبور 51 باب 1 تا 12 آبات

1۔اے خداوندا پنی شفقت کے مطابق مجھ پر رحم کر۔اپنی رحمت کی کثرت کے مطابق میری خطائیں مٹادے۔ 2۔میری بدی کو مجھ سے دھوڈال اور میرے گناہ سے مجھے پاک کر۔

3۔ کیونکہ میں اپنی خطاؤں کومانتا ہوں۔ اور میر اگناہ ہمیشہ میرے سامنے ہے۔

4۔ میں نے فقط تیر اہی گناہ کیا ہے۔ اور وہ کام کیا ہے جو تیری نظر میں براہے۔ تاکہ تُواپنی باتوں میں راست تظہرے۔ اور اپنی عدالت میں بے عیب رہے۔

5۔ دیکھ، میں نے بدی کی صورت بکڑی اور گناہ کی حالت میں ماں کے پیٹے میں پڑا۔

6۔ دیکھ تُو باطن کی سچائی پیند کر تاہے۔اور باطن میں مجھے ہی دانائی سکھائے گا۔

7۔ زُونے سے مجھے صاف کر تومیں ہوں گا۔ مجھے دھواور میں برف سے زیادہ سفید ہوں گا۔

8_مجھے خوشی اور خرمی کی خبر سناتا کہ وہ ہڈیاں جو تُونے توڑ ڈالی ہیں شاد مان ہوں۔

9۔میرے گناہوں کی طرف سے اپنامنہ پھیر۔اور میری سب بدکاریاں مٹاڈال۔

10۔اے خدامیر سے اندر پاک دل بیدا کر اور میر سے اندراز سرے نومتنقیم روح ڈال۔

11 ـ مجھے اپنے حضور سے خارج نہ کر۔اورا پنی روح کو مجھ سے جُدانہ کر۔

12۔اپنی نجات کی شاد مانی مجھے پھر عنایت کراور مستعدر وح سے مجھے سنجال۔

7- عبرانيول8باب12آيت

12۔ اِس کیے کہ میں اُن کی ناراستیوں پر رحم کروں گااور اُن کے گناہوں کو پھر تبھی یادنہ کروں گا۔

سأتنس اور صحت

(-r)30:35 -1

محبت کاڈیزائن گناہگار کی اصلاح کے لئے ہے۔

12_(4)9:497 _2

ہم گناہ کی تباہی اور اُس روحانی فہم میں خدا کی معافی کو تسلیم کرتے ہیں جوبدی کو بطور غیر حقیقی باہر نکالتاہے۔لیکن گناہ پریقین تب تک سزا پاتا ہے جب تک بیریقین ختم نہیں ہوجاتا۔

24_22:405 _3

ایک قصور وار ضمیر کے مجموعی اثرات کو بر داشت کرنے کی نسبت بیہ بہتر تھا کہ زمین پر ہر و با کو ظاہر کیا جائے۔

16_12:404 _4

ا گرکسی معاف کئے گئے انسانی فہم سے بدی ختم ہو چکی ہے، حالا نکہ اس کے اثرات ابھی بھی اُس شخص پر ہوں گے، توآپ اس بے ترتیبی کو ختم کر سکتے ہیں جیسے خدا کی شریعت مکمل ہو جاتی ہے اور اصلاح جرم کو ختم کر دیتی ہے۔ صحتمند گنا ہگار سخت ترین گنا ہگار ہوتا ہے۔

28-17:19 -5

توبہ اور ڈکھوں کاہر احساس، اصلاح کی ہر کو شش، ہر اچھی سوچ اور کام گناہ کے لئے یسوع کے کفارے کو سیجھنے میں مدد کرے گا اور اس کی افادیت میں مدد کرے گا؛ لیکن اگر گناہ گار دعا کر نااور توبہ کر نااور معافی مانگنا جاری رکھتا ہے، تو کفارے میں، خدا کے ساتھ بجہتی میں اُس کا بہت کم حصہ ہوگا، کیونکہ اُس میں عملی توبہ کی کی ہے، جو دل کی اصلاح کرتی اور انسان کو حکمت کی رضا پوری کرنے کے قابل بناتی ہے۔ وہ جو، کم از کم کسی حد تک، ہمارے مالک کی تعلیمات اور مشق کے المی اصول کا اظہار نہیں کر سکتے اُن کی خدا میں کوئی شرکت نہیں ہے۔ اگرچہ خدا محسوس نہیں کرنی چاہئے۔ محسوس نہیں کرنی چاہئے۔

20-1:242 -6

معافی،روحانی بیتسمہ،اورنگ پیدائش کے وسلہ بشر اپنے لافانی عقائد اور جھوٹی انفرادیت کواتار پھیئلتے ہیں۔ یہ بس وقت کی بات ہے کہ ''جھوٹے سے بڑے تک وہ سب مجھے (خدا کو) جانیں گے۔''مادے کے دعووں سے انکار خوشی کی روح کی جانب انسانی آزادی اور بدن پر آخری فتح کی جانب بڑا قدم ہے۔

آسان پر جانے کا واحد راستہ ہم آ ہنگی ہے اور مسے الٰہی سائنس میں ہمیں بید راستہ دکھاتا ہے۔اس کا مطلب خدا، اچھائی اور اُس کے عکس کے علاوہ کسی اور حقیقت کو نہ جاننا، زندگی کے کسی اور ضمیر کو ناجاننا ہے،اور نام نہاد در داور خوشی کے احساسات سے برتر ہونا ہے۔ خود پر ستی ایک مضبوط جسم سے زیادہ غیر شفاف ہے۔ صابر خدا کی صابر تابعداری میں آیئے غلطی ،خودارادی ،خود جوازی اور خود پر ستی کے سخت پتھر کو محبت کے محلول کے ساتھ تحلیل کرنے کے لئے جدوجہد کریں ،جوروحانیت کے خلاف جنگ کرتااور وہ گناہ اور موت کا قانون ہے۔

21-5:405 -7

کر سیجن سائنس انسان کوخواہ شات کامالک بننے، شفقت کے ساتھ نفرت کوایک تعطل میں روکنے، پاکیزگی کے ساتھ شہوت پر، خیر ات کے ساتھ بدلے پر فتح پانے اور ایمانداری کے ساتھ فریب پر قابو پانے کا حکم دیت ہے۔

اگر آپ صحت، خوشی اور کامیابی کے خلاف ساز شیوں کیا یک فوج نہیں لاناچاہتے توان غلطیوں کو ابتدائی مراحل میں ہی تلف کر دیں۔ یہ آپ کو غلطی کے خلاف سیچ منصف، ثالثی کے پاس لائیں گے۔ منصف آپ کو انصاف تک لے جائے گا، اور اخلاقی قانون کی سزافانی عقل اور بدن پر صادر کی جائے گی۔ تب تک دونوں کو ہتھکڑی لگادی جائے گی جب تک دوہر کی ادائیگی نہیں ہوگی، جب تک خداکے ساتھ آپ کا اکاؤنٹ متوازن نہیں ہوگا۔ ''آدمی جو کچھ بوتا ہے، وہی کا لے گا۔''نیک انسان بالا آخر گناہ کے خوف پر فتح پائے گا۔ یہ گناہ کی ضرورت ہے کہ یہ خود کو تباہ کرے۔لافائی انسان خدا، اچھائی، کی حکمر انی ظاہر کرتا ہے، جس کے مقابلے گناہ میں کوئی طاقت نہیں ہے۔

11-3:316 -8

حقیقی انسان کاسائنس کی بدولت اپنے خالق سے تعلق استوار کرتے ہوئے، بشر کو صرف گناہ سے دور ہونے اور مسیح، یعنی حقیقی انسان اور خدا کے ساتھ اُس کے تعلق کو پانے اور الهی فرزندگی کو پہچاننے کے لئے فانی خودی سے نظر ہٹانے کی ضرورت ہے۔ یسوع کے ذریعے بدن پر دوح کی طاقت کو ثابت کرنے کے لئے مسیح یعنی سچائی کو

ظاہر کیا گیاتھا، یہ دکھانے کے لئے کہ انسانی عقل اور بدن پراس کے اثرات کی بدولت سچائی کو، بیاری سے شفا دیتے اور گناہ کو نیست کرتے ہوئے، ظاہر کیا جاتا ہے۔

29-1:522 -9

زندگی، سچائی اور محبت کیاموت، غلطی اور نفرت کو جنم دیتاہے؟ کیاخالق خود کی مخلوق کو ہلاک کرتاہے؟ کیاالٰہی شریعت کالاخطااصول تبدیل ہوتایا تو بہ کرتاہے؟ یہ ایسانہیں ہوسکتا۔

11-3:5 -10

غلط کام پر شر مندگی اصلاح کی جانب ایک قدم ہے لیکن بہت آسان قدم ہے۔ عقل کے باعث جواگلااور بڑا قدم اٹھانے کی ضرورت ہے وہ و فاداری کی آزمائش ہے، یعنی اصلاح۔ یہاں تک ہمیں حالات کے دباؤمیں رکھا جاتا ہے۔ آزمائش ہمیں جرم کو دوہر انے کی دعوت دبتی ہے، اور جو کچھ ہواہو تا ہے اس کے عوض غم والم ملتے ہیں۔ یہ ہمیشہ ہوگا، جب تک ہم یہ نہیں سیکھتے کہ عدل کے قانون میں کوئی رعایت نہیں ہے اور ہمیں ''کوڑی کوڑی''ادا کرناہوگی۔

11_ 3:6(الٰی)_5،11_1

الٰہی محبت انسان کی اصلاح کرتی اور اُس پر حکمر انی کرتی ہے۔انسان معافی مانگ سکتے ہیں لیکن صرف الٰہی اصول ہی گنا ہگار کی اصلاح کرتاہے۔

گناہ کے نتیج میں تکالیف کاموجب بننا، گناہ کو تباہ کرنے کاوسیلہ ہے۔ گناہ میں ملنے والی ہر فرضی تسکین اس کے متوازی در دسے زیادہ آراستہ ہوگی، جب تک کہ مادی زندگی اور گناہ پر یقین تباہ نہیں کر دیا جاتا۔ آسان یعنی ہستی کی ہم آ ہنگی پر پہنچنے کے لئے ہمیں المی اصول کی ہستی کو سمجھنا ہوگا۔

''خدامحبت ہے۔''اس سے زیادہ ہم مانگ نہیں سکتے،اِس سے اونچاہم دیکھ نہیں سکتے اوراس سے آگے ہم جانہیں سکتے۔ یہ فرض کرنا کہ جیسے خداکار حم مطلوب یاغیر مطلوب ہوتا ہے اُسی کے مطابق خداگناہ کو معاف کرتا یاسزادیتا ہے، محبت کی غلط سمجھ ہے اور یہ اپنے غلط اعمال کے لئے دعاکو حفاظتی در بنانے کے متر ادف ہے۔

5_1:357 _12

عام انصاف میں، ہمیں یہ قبول کرناچاہئے کہ خداانسان کواُس کے لئے سزا نہیں دے گاجو کرنے کے قابل خدانے انسان پیدا کیا تھا،اور وہ ابتداسے جانتا تھا کہ انسان یہ کرے گا۔خدا''کی آئیسیں ایسی پاک ہیں کہ بدی کو نہیں دیکھ سکتیں۔''

31-29-27:16 -13

اے ہمارے مادر پدر خدا، قادر ہم آ ہنگ

قابل شائش

تیری بادشاہی آگئی ہے بتوازل سے ہے۔

15-14-11-10-7-5-3-2:17 -14

جیے آسان پر ہے زمین پر بھی ہمیں میہ جاننے کے قابل بناکہ خدا قادر مطلق اعلی ہے۔

روز مرہ کے فرائض منجاب میری بیکرایڈی

روزمره کی دعا

اس چرچ کے ہرر کن کابیہ فرض ہے کہ ہرروزیہ دعاکرے: ''تیری بادشاہی آئے؛''الٰہی حق،زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو،اورسب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛اور تیراکلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے،اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII ، سیشن 4_

مقاصداوراعمال كاايك اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یااعمال پراٹر انداز ہونے چاہئیں۔سائنس میں، صرف الهی محبت حکومت کرتی ہے،اورایک مسیحی سائنسدان گناہ کور دکرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔اس چرچ کے تمام اراکین کوسب گناہوں سے،غلط قسم کی پیشن گوئیوں،منصفیوں،مذمتوں،اصلاحوں،غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزادر ہے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعاکرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سکیشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا بیہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جار حانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے ،اور خدااوراپنے قائداور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کونہ مجھی بھولے اور نہ مجھی نظر انداز کرے۔اس کے کاموں کے باعث اس کاانصاف ہوگا، وہ بے قصوریا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل ۷۱۱۱، سیشن 6۔